Station: Lahore Date: Release No: 013/06

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس لاہور

اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، سرگودھا اور رحیم یار خان سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

جلد 6 شمارہ 172 منگل 26 رجب 1427ھ 22 اگست 2006ء 7 بھادوں 2063ب فون 7-5878700 صفحات 16 قیمت 6 روپے

نامناسب غذا: دنیا میں ہر سال 60 لاکھ بچے ہلاک ہو جاتے ہیں

4 لاکھ پہلی سالگرہ بھی نہیں مناپاتے

پاکستان میں پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کی شرح اموات جنوبی ایشیا میں سب سے زیادہ ہے، 38 فیصد بچوں کا وزن مقررہ معیار سے کم ہے

بڑی وجہ ماؤں کا بچوں کو اپنا دودھ نہ پلانا، متبادل اشیا کی بلا روک ٹوک تشہیر ہے، وزارت صحت نے تاحال کوئی قانون سازی نہیں کی: سروے رپورٹ

لاہور (رپورٹ: شہباز انور خان) دنیا بھر میں پانچ سال سے کم عمر کے 60 لاکھ بچے ہر سال نامناسب غذا کے باعث ہلاک ہوتے ہیں اور ان میں دو تہائی یعنی 4 لاکھ اپنی پہلی سالگرہ منائے بغیر ہی دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں، پاکستان میں بھی شیر خوار بچوں کی بڑی تعداد غذائی بے قاعدگیوں کی وجہ سے صحت کے مختلف مسائل کا شکار ہے، جس کی واحد وجہ ماں کے دودھ کے متبادل کی بلا روک ٹوک تشہیر و ترغیب اور متعلقہ قانون پر عمل درآمد کیلئے کسی واضح حکمت عملی کا نہ ہونا ہے، پاکستان ڈیموگرافک (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

بقیہ نمبر 16 غذا

سروے اور یونیسف کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں ہر 1000 زندہ پیدا ہونیوالے بچوں میں سے 76 پیدائش کے ایک سال کے اندر فوت ہو جاتے ہیں، اسی طرح پاکستان میں 6 ماہ کی عمر تک کے فقط 16 فیصد بچوں کو مائیں صرف اپنا دودھ پلاتی ہیں جبکہ اس کے مقابلے میں بھارت میں شرح 37 اور بنگلہ دیش میں 46 فیصد ہے۔ مذکورہ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں پانچ برس تک کی عمر کے 38 فیصد بچوں کا وزن مقررہ معیار سے کم ہے۔ پاکستان میں پانچ برس تک کی عمر کے بچوں میں اموات کی شرح بھی جنوبی ایشیاء میں سب سے زیادہ ہے اور یونیسف کی رپورٹ کے مطابق ہر 1000 پیدا ہونیوالے بچوں میں سے 107 اپنی پانچویں سالگرہ منائے بغیر اس جہاں سے رخصت ہو جاتے ہیں، اس سلسلے میں وزارت صحت حکومت پاکستان کی قانون سازی ابھی تک وزارت کی الماریوں میں بند ہے۔ ماہرین نے اس صورت حال کو شیر خوار بچوں کی صحت اور زندگی کے تحفظ کے حوالے سے انتہائی خطرناک قرار دیا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ مذکورہ قانون کے رولز اور ضابطوں کا فوری طور پر نوٹیفکیشن جاری کیا جائے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ماں کے دودھ پر پرورش پانیوالے بچوں میں ذیابیطس، ابتدائی عمر کے سرطان اور اچانک موت کے امکانات دوسرے بچوں کی نسبت کم ہوتے ہیں۔